مفکر پاکستان

حضرت

علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ

زندگی کے حالات
اور قومی خدمات

سوالاً جواباً

urdunovelist.blogspot.com

ایجوکیشن ونگ

نظریۂ پاکستان ٹرسٹ

مفکرِ پاکستان

حضرت

علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ

urdunovelist.blogspot.com

زندگی کے حالات اور قومی خدمات

سوالاً جواباً

ایجوکیشن ونگ

نظریۂ پاکستان ٹرسٹ

ایوانِ کارکنانِ تحریک پاکستان، مادرِ ملتؒ پارک، شاہراہ قائداعظمؒ لاہور۔ فون: 4-99201213

فیکس: 99202930 ای میل: trust@nazariapak.info ویب: www.nazariapak.info

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری مصنف پر ہے

کتابچہ	:	علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ زندگی کے حالات اور قومی خدمات (سوالاً جواباً)
ناشر	:	نظریۂ پاکستان ٹرسٹ
طابع	:	نظریۂ پاکستان پرنٹرز
مہتمم اشاعت	:	رفاقت ریاض
سرِ ورق	:	محمد شہزاد یٰسین
اشاعت دوم	:	جون 2009ء
تعداد اشاعت	:	1000

Published by
Nazaria-i-Pakistan Trust
Aiwan-i-Karkunan-i-Tehreek-i-Pakistan,
Madar-i-Millat Park, 100-Shahrah-i-Quaid-i-Azam, Lahore.
Ph. 99201213-99201214 Fax. 99202930 E-mail: trust@nazariapak.info
Web: www.nazariapak.info

Printed at: Nazaria-i-Pakistan Printers,
10-Multan Road, Lahore. Ph: 37466975

urdunovelist.blogspot.com

ابتدائی کلمات

نظریۂ پاکستان ٹرسٹ کی غرض و غایت یہ ہے کہ قیامِ پاکستان کے مقاصد اور اس کیلئے دی جانے والی قربانیوں کو اُجاگر کیا جائے‘ نظریۂ پاکستان کی ترویج و اشاعت کی جائے اور اہلِ وطن بالخصوص نئی نسل کو پاکستان کی نظریاتی اساس اور عظیم تاریخی و تہذیبی ورثے سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں۔ان مقاصد کے حصول کیلئے نظریۂ پاکستان ٹرسٹ نے وطن عزیز کی نئی نسل کو اپنی سرگرمیوں کا محور و مرکز بنایا ہے کیونکہ ہماری نسلِ نو ہی ہمارے ملک و قوم کا مستقبل ہے اور ان کے فکر و عمل کو علامہ محمد اقبالؒ اور قائداعظمؒ کے افکار و کردار کے سانچے میں ڈھال کر ہی ہم اپنے مستقبل کو زیادہ روشن اور محفوظ بنا سکتے ہیں۔ اس کے لئے نظریۂ پاکستان ٹرسٹ ایک ہمہ جہت پروگرام پر عمل پیرا ہے جس میں مطبوعات کی اشاعت کا سلسلہ اہم ترین حیثیت کا حامل ہے۔ان مطبوعات کے ذریعے ہم نئی نسل کو نظریۂ پاکستان، تحریکِ پاکستان اور مشاہیر تحریک پاکستان کے افکار و تصورات کے بارے میں نہایت سادہ زبان میں آگہی فراہم کر رہے ہیں اور ان میں اپنے ملک و قوم کے حوالے سے احساسِ تفاخر پیدا کر رہے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں اپنی قومی ذمہ داریوں سے زیادہ احسن انداز میں عہدہ برآ ہو سکیں۔

قائداعظمؒ کی بے لوث اور عہد ساز قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں نے جان و مال اور عزت و آبرو کی بیش بہا قربانیاں پیش کر کے اگرچہ پاکستان تو

urdunovelist.blogspot.com

حاصل کر لیا مگر ہم اسے قائداعظمؒ اور علامہ محمد اقبالؒ کے افکار کے مطابق اسلامی نظریۂ حیات کا قابلِ تقلید نمونہ نہیں بنا سکے۔ بانیٔ پاکستان کے وصال کے بعد قوم کے نام نہاد قائدین نے ان کے نظریات سے انحراف کو اپنا وطیرہ بنا کر اس ملک کو فوجی و سول آمریتوں کی آماجگاہ بنا دیا ہے۔ علامہ محمد اقبالؒ کے تصورِ پاکستان اور قائداعظمؒ کی جدوجہد کے باعث اگرچہ ہمیں انگریزوں اور ہندوؤں کے تسلط اور غلبے سے نجات حاصل ہوگئی مگر آج ہم ایک دوسری طرح کی غلامی کے شکنجے میں جکڑے گئے ہیں جس سے نجات کے حصول کے لئے ہمیں ازسرنو قائداعظمؒ اور علامہ محمد اقبالؒ کے افکار کی جانب رجوع کرنا ہوگا۔ صرف اسی طرح ہم وطنِ عزیز کو ایک جدید اسلامی، فلاحی اور جمہوری مملکت بنانے میں کامیاب ہوسکیں گے۔

قائداعظمؒ کی زیرِ قیادت تحریکِ پاکستان میں طلباء و طالبات نے ہر محاذ پر مسلم لیگ کے ہراول دستے کا کردار ادا کیا تھا اور ان کی شب و روز جدوجہد کے طفیل برصغیر کا ہر گوشہ ''پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ'' کے روح پرور نعروں سے منور ہوگیا تھا۔ بابائے قوم نے بارہا ان کی خدمات کو سراہا تھا اور ان پر اظہارِ فخر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ''یہی ہیں وہ مردانِ عمل جو آئندہ ہماری قوم کی تمناؤں کا بوجھ اٹھائیں گے۔'' مجھے قوی اُمید ہے کہ زیرِ نظر تصنیف کا مطالعہ ہماری نئی نسل میں اس عقابی روح کو بیدار کر دے گا جو تحریکِ پاکستان کا طرّہ ٔ امتیاز تھی اور وہ نظریۂ پاکستان کی مبلّغ بن کر پاکستان کو علاقائی، لسانی اور فرقہ وارانہ تعصّبات سے رہائی دلا کر وطنِ عزیز کی کشتی ساحلِ مُراد تک پہنچائے گی۔

(مجید نظامی)

چیئرمین

urdunovelist.blogspot.com

urdunovelist.blogspot.com

علامہ اقبالؒ کے افکار اور حیات و خدمات سے مزید آگاہی کے لیے درج ذیل کتب سے استفادہ کیا جاسکتا ہے:-

1- علامہ اقبالؒ حیات و خدمات' مجاہد کامران۔نظریۂ پاکستان ٹرسٹ 2004ء

2- کلیات علامہ اقبالؒ، اقبالؒ اکادمی' پاکستان 2001ء

3- اقبالؒ اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم' ڈاکٹر محمد طاہر فاروقی۔اقبالؒ اکادمی پاکستان 1995ء

4- فرموداتِ علامہ محمد اقبالؒ، شاہد رشید۔بزمِ اقبالؒ لاہور 2007ء

5- شذراتِ فکرِ اقبالؒ، ڈاکٹر جاوید اقبال۔مجلسِ ترقیٔ ادب' لاہور 1983ء

6- روایاتِ اقبالؒ، ڈاکٹر محمد عبداللہ چغتائی۔اقبالؒ اکادمی پاکستان 1989ء

7- اقبالؒ کی اردو نثر ایک مطالعہ' زینب النساء۔اقبالؒ اکادمی پاکستان 2000ء

urdunovelist.blogspot.com

8- تصوراتِ عشق و خرد اقبالؒ کی نظر میں' ڈاکٹر وزیر آغا۔اقبالؒ اکادمی پاکستان 2000ء

9- افکارِ اقبالؒ، ڈاکٹر جاوید اقبال۔سنگِ میل پبلیکیشنز 2005ء

10- اقبالیات کے سو سال (منتخب مضامین)۔اکادمی ادبیات' اسلام آباد 2002ء

11- اساسیاتِ اقبالؒ، ڈاکٹر وحید قریشی۔اقبالؒ اکادمی پاکستان 1996ء

12- اقبالؒ اور افغانستان' اکرام اللہ شاہد۔ادارہ اشاعت مدرسۃ العلوم' مردان

13- اقبالؒ اور تحریکِ آزادیٔ کشمیر' غلام نبی خیال' اقبالؒ اکادمی پاکستان 1999ء

14- زندہ رُود' ڈاکٹر جاوید اقبال۔سنگِ میل پبلیکیشنز 2002ء

15- سفرنامہ اقبالؒ، حمزہ فاروقی۔اقبالؒ اکادمی پاکستان 1998ء

16- خطباتِ اقبالؒ ایک جائزہ' محمد شریف بقاء۔اقبالؒ اکادمی پاکستان 2002ء

17- علامہ اقبالؒ کوئز بک' محمد کلیم ارائیں۔مکتبۂ تعمیرِ انسانیت' اردو بازار' لاہور 2007ء

حضرت علامہ محمد اقبالؒ

حیات وخدمات

مفکرِ پاکستان، تصورِ پاکستان کے خالق، عظیم شاعر و فلسفی علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبالؒ کا نام قیامِ پاکستان کی تاریخ میں ہمیشہ سنہرے حروف سے لکھا جائے گا۔ علامہ محمد اقبالؒ وہ عظیم رہنما ہیں جنہوں نے سب سے پہلے باقاعدہ طور پر مسلمانانِ ہند کے لیے ایک علیحدہ وطن کا تصور پیش کیا۔

شاعرِ مشرق 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ علامہ محمد اقبالؒ کے آباؤاجداد کشمیر سے ہجرت کر کے سیالکوٹ میں آ کر آباد ہو گئے تھے۔ آباؤاجداد ''سپرو'' گوت کے کشمیری پنڈت تھے جو غالباً اٹھارہویں صدی عیسوی کے شروع میں مسلمان ہوئے۔ علامہ محمد اقبالؒ کے والد شیخ نور محمد درمیانے درجے کے متمول شخص تھے۔ دو بھائیوں اور چار بہنوں میں محمد اقبالؒ سب سے چھوٹے تھے۔ پرائمری تعلیم مسجد میں حاصل کی، پھر سکاچ مشن سکول میں داخل ہو گئے۔ مڈل اور میٹرک کے امتحانات امتیازی پوزیشن سے پاس کیے اور وظیفہ بھی حاصل کیا۔ سکاچ مشن کالج سیالکوٹ سے ایف اے کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل ہوئے۔ بی اے کے سالانہ امتحان میں عربی اور انگریزی کے مضامین میں طلائی تمغے حاصل کیے۔ عربی کے امتحان میں پنجاب بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ 1897ء میں بی اے اور 1899ء میں فلسفہ میں ایم اے کیا۔ علامہ محمد اقبالؒ کو شروع سے ہی قابل اساتذہ ملے۔ سیالکوٹ میں سید میر حسن سے فیض یاب ہوتے رہے۔

urdunovelist.blogspot.com

ایم اے کرنے کے بعد علامہ محمد اقبالؒ اورینٹل کالج لاہور میں بطور میکلوڈ عربک سکالر (ریڈر) مقرر ہوئے۔ اس کے ساتھ ساتھ عارضی طور پر اسلامیہ کالج اور گورنمنٹ کالج میں

انگریزی اور فلسفے کے استاد بھی رہے۔ اگست 1905ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان روانہ ہو گئے۔ کیمبرج میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1907ء میں میونخ یونیورسٹی' جرمنی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ اسی دوران آپ نے بار ایٹ لا بھی کرلیا۔ آپ چھ ماہ کے لیے یونیورسٹی کالج لندن میں عربی کے قائم مقام پروفیسر بھی رہے۔ 1908ء میں واپس ہندوستان آئے اور وکالت شروع کر دی۔ اب صحیح معنوں میں آپ کی علمی اور ادبی زندگی کا آغاز ہوا۔ مغربی علوم کا مطالعہ کرنے اور طویل عرصہ مغربی معاشرہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے باعث آپ کے خیالات میں پختگی آ گئی۔ معاشرتی مسائل کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کرنے کی مہارت بھی حاصل ہوگئی۔ واپس آ کر آپ کچھ عرصہ گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفے کے پروفیسر رہے لیکن جلد ہی سرکاری ملازمت کو خیر باد کہہ دیا۔

علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری کو تین ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلا دور 1905ء تک رہا جب آپ نے قدیم انداز میں خوبصورت نظمیں کہیں۔ چند ایک میں ہندوستانی قوم پسندی

urdunovelist.blogspot.com

کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ دوسرا دور 1905ء سے 1908ء تک محیط ہے۔ اس دوران آپ یورپ میں تھے اور زندگی کے مختلف پہلوؤں کے متعلق آپ کی رائے تبدیل ہو رہی تھی۔ آپ نے مغربی علوم' اسلامی تاریخ اور فلسفہ کا بغور مطالعہ کیا۔ آپ پر پان اسلامی جذبات کا اثر بھی بڑھ رہا تھا۔ آپ کی شاعری کا تیسرا دور 1908ء میں ہندوستان واپس آنے کے بعد شروع ہوا۔ اب آپ کا انداز فکر واضح ہو گیا اور آپ نے اپنے لیے ایک راستہ متعین کرلیا۔ 1926ء میں ان کی کتاب بہ زبان فارسی ''مثنوی اسرارِ خودی'' شائع ہوئی۔ 1929ء میں علامہ محمد اقبالؒ نے انگریزی زبان میں مدراس' میسور اور حیدرآباد میں چھ خطبے دیئے۔ اسی دوران ان کے فارسی اور اردو نظموں کے مجموعے یکے بعد دیگرے شائع ہوئے۔

علامہ محمد اقبالؒ نے شاعری اور غور و فکر کرنے کے ساتھ ساتھ عملی سیاست میں بھی حصہ لیا۔ 1926ء میں انہوں نے پنجاب اسمبلی کا انتخاب لڑا اور کامیاب رہے۔ پھر 11 جنوری

1927ء سے لے کر 30 مئی 1930ء تک پنجاب لیجسلیٹو کونسل کی مختلف کمیٹیوں مثلاً مالیات، تعلیم، لوکل سیلف گورنمنٹ، پنجاب سول میڈیکل سروس بورڈ وغیرہ میں نامزد رکن کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ جنوری 1927ء میں پنجاب مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے۔ عملی سیاست میں حصہ لینے کے باعث علامہ محمد اقبالؒ نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے اختلافات، ان کے نزاعی مسائل اور ان کی مشکلات کا بڑی باریک بینی سے جائزہ لیا تھا۔ انہوں نے محسوس کر لیا کہ سابقہ واقعات، حالات اور ہندو مسلم فسادات کے باعث اب ہندو اور مسلمان دونوں ایک دوسرے کے خلاف ہر طرح کی دشمنی اور عداوت پر تلے ہوئے ہیں۔ اسی پس منظر میں علامہ محمد اقبالؒ نے 1930ء میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ الٰہ آباد میں اپنے خطبۂ صدارت میں ہندوستان کے ہندو مسلم مسئلہ کا حل تجویز کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ہندوستان مختلف اقوام کا ملک ہے جن کی نسل، زبان، مذہب سب کچھ ایک دوسرے سے الگ ہیں۔ (اس ملک میں) مسلمانوں کا مدعا صرف اس قدر ہے کہ وہ اپنی ترقی کی راہ میں آزادی کے ساتھ قدم بڑھا سکیں۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ میری خواہش ہے "پنجاب، صوبہ سرحد، سندھ اور بلوچستان کو ایک ہی ریاست میں ملا دیا جائے۔ خواہ یہ ریاست سلطنتِ برطانیہ کے اندر ہی حکومت خوداختیاری حاصل کر لے، خواہ اس کے باہر۔ مجھے تو ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان میں بالآخر ایک منظم اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی"۔

urdunovelist.blogspot.com

علامہ محمد اقبالؒ کے اس خطبے کے باعث مسلمانانِ برعظیم کے سامنے ایک مجسم ہوتا ہوا نصب العین آخر کار واضح ہو گیا۔ علامہ محمد اقبالؒ نے 1931ء میں گول میز کانفرنس لندن میں مسلمانانِ پاک و ہند کی نمائندگی کی۔ 1933ء میں سید سلیمان ندوی اور سر راس مسعود کے ہمراہ افغان بادشاہ نادر شاہ کی دعوت پر کابل گئے۔ اس دورے کے دوران علامہ محمد اقبالؒ نے اتحادِ عالمِ اسلام پر بڑا زور دیا۔ 1936ء اور 1937ء کے دوران مفکرِ پاکستان

علامہ محمد اقبالؒ اور قائد اعظم محمد علی جناحؒ کے مابین اہم موضوعات پر خط و کتابت رہی۔ اسی خط و کتابت کے نتیجے میں قائد اعظمؒ مسلمانانِ برصغیر کی قیادت سنبھالنے پر رضامند ہوئے۔

درج بالا واقعات سے ثابت ہے کہ قیامِ پاکستان کے محرکِ اوّل علامہ محمد اقبالؒ ہیں۔ یہ ان کی سیاسی بصیرت اور روشن ضمیری کا واضح ثبوت ہے کہ علیحدہ وطن کی جو تجویز آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس 23 مارچ 1940ء کو قراردادِ لاہور کی صورت دس سال بعد منظرِ عام پر آئی' اسے انہوں نے 1930ء میں خطبۂ الہ آباد میں پیش کر دیا تھا۔ 14 اگست 1947ء کو معرضِ وجود میں آنے والے وطن کا خاکہ ان کے ذہن میں سترہ سال پہلے ہی موجود تھا۔ تبھی قائد اعظمؒ نے علامہ محمد اقبالؒ کو صرف شاعر و مفکر نہیں بلکہ عظیم سیاسی رہنما' ملتِ اسلامیہ کا محافظ اور اپنا دستِ راست قرار دیا۔ علامہ محمد اقبالؒ کے بارے میں قائد اعظمؒ کی رائے یہ تھی "علامہ محمد اقبالؒ کے خیالات فی الحقیقت میرے اپنے خیالات سے بالکل متفق تھے۔ ان کی بنا پر میں بھی انہی نتائج پر پہنچا جو ہندوستان کے آئینی مسائل کے غائر مطالعہ و تحقیق کا نتیجہ ہیں اور جو لاہور کی اس قرارداد میں ظاہر ہوئے جو عام طور پر قراردادِ پاکستان کے نام سے مشہور ہے۔ وہ میرے ایک دانش مند دوست اور رہنما تھے۔ وہ مسلم لیگ کے نازک ترین لمحات میں ایک چٹان کی طرح کھڑے رہے اور لمحہ بھر کے لیے بھی ان کے قدم نہیں ڈگمگائے"۔ اس کے بعد قائد اعظمؒ نے علامہ محمد اقبالؒ کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے انتہائی کوششوں کا آغاز کر دیا اور پاکستان کے حصول کی کڑی منزلیں طے کیں۔

علامہ محمد اقبالؒ نے 21 اپریل 1938ء کو داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ آپ بادشاہی مسجد لاہور کے پہلو میں دفن ہوئے۔ آپ کی کتابوں میں اسرارِ خودی' رموزِ بے خودی' پیامِ مشرق' زبورِ عجم' جاوید نامہ' پس چہ باید کرد اے اقوامِ مشرق' بانگِ درا' بالِ جبریل' ضربِ کلیم' ارمغانِ حجاز' اسلامی الہیات کی جدید تشکیل شامل ہیں۔

☆☆☆

urdunovelist.blogspot.com

علامہ محمد اقبالؒ

س: علامہ محمد اقبالؒ کے والد کا نام بتایئے؟

ج: شیخ نور محمد

س: علامہ محمد اقبالؒ کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: امام بی بی۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے کس قسم کے ماحول میں تربیت و پرورش پائی تھی؟

ج: خالص مذہبی ماحول میں کیونکہ آپ کے والد صوفیانہ عادات و اطوار کے مالک تھے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے والد نے کب وفات پائی؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: 17 اگست 1930ء۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی والدہ نے کب وفات پائی؟

ج: 9 نومبر 1914ء۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی تاریخ پیدائش بتایئے؟

ج: 9 نومبر 1877ء بمطابق 3 ذیقعدہ 1294ھ۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی جائے پیدائش کا نام بتایئے؟

ج: سیالکوٹ۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ محمد اقبالؒ کیسا لباس پہنتے تھے؟

ج: سادہ اور معمولی قیمت کا۔

س: جاوید اقبال کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج: سردار بیگم۔

س: 10 جنوری 1934ء کو علامہ محمد اقبال بادشاہی مسجد میں کون سی نماز ادا کرنے لے گئے تھے؟

ج: عید الفطر۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی کتنی بہنیں تھیں؟

ج: چار بہنیں۔

س: 5 مئی 1893ء کو علامہ محمد اقبالؒ نے پنجاب کے کس کالج میں داخلہ لیا تھا؟

ج: مرے کالج، سیالکوٹ میں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے ایف اے کہاں سے پاس کیا تھا؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: سیالکوٹ سے فرسٹ ڈویژن میں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے اپنا وصیت نامہ کس عمر میں لکھا تھا؟

ج: تقریباً اٹھاون سال کی عمر میں۔

س: بی۔اے میں علامہ محمد اقبالؒ نے کس کالج میں داخلہ لیا؟

ج: گورنمنٹ کالج لاہور میں۔

س: بتایئے علامہ محمد اقبالؒ کے بی۔اے میں کون کون سے مضامین تھے؟

ج: انگریزی، فلسفہ اور عربی۔

س: 1897ء میں کن مضامین میں اوّل آنے پر علامہ محمد اقبالؒ نے وظیفہ کے علاوہ 2 سونے کے تمغے حاصل کیے؟

ج: بی۔اے... عربی اور انگریزی۔

س: ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ نے فلسفہ میں ایم ۔اے کب اور کہاں سے کیا تھا؟

ج: 1899ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے۔

س: 7 جنوری 1969ء کو علامہ محمد اقبالؒ کے کس ملازم کا انتقال ہوا تھا؟

ج: علی بخش کا۔

س: کشمیر میں علامہ محمد اقبالؒ کے آباؤاجداد کا پیشہ کیا تھا؟

ج: زمینداری و کاشتکاری۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے 1908ء میں اپنے کس تحقیقی مقالے میں اپنی عمر سن ہجری کے مطابق 3 ذیقعد 1294ھ لکھی ہے؟

ج: ایران میں مابعد الطبعیات کا ارتقاء۔

س: 1930ء میں علامہ محمد اقبالؒ نے کس شخصیت کے انتقال پر یہ بات کہی تھی "اقبال اپنے ایک دوست اور استاد سے محروم ہو گیا"؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: پروفیسر آرنلڈ۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کشمیر کے صوفیائے کرام میں سے کس شخصیت سے بے حد متاثر تھے؟

ج: حضرت سید علی ہمدانیؒ۔

س: بتائیے علامہ محمد اقبالؒ نے جس اسکاچ مشن کالج میں تعلیم حاصل کی وہ کب قائم ہوا تھا؟

ج: 1889ء۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کو "سر" کا خطاب کس سنِ ہجری میں ملا تھا؟

ج: 1341 ہجری۔

س: بتائیے علامہ محمد اقبالؒ مردِ مومن کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

ج: مردِ مومن اس تاریک دُنیا کے بیکراں سمندر میں روشنی کا مینار ہے' اس کا دل جامِ جمشید سے زیادہ روشن ہوتا ہے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کا مردِ مومن کیا ہے؟

ج: ان کا مردِ مومن تقدیر اور زمانے کو تابع رکھتا ہے' اس لیے کہ وہ خود تقدیرِ الٰہی کا مظہر ہے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے نزدیک مومن کس قوت کا نام ہے؟

ج: جو پہاڑوں سے ٹکراتی ' سمندروں کو چیرتی اور صحراؤں کو روندتی ہے اور افلاک بھی اس کی دسترس سے باہر نہیں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے مردِ مومن کی کیا صفت ہے؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: علامہ محمد اقبالؒ کا مومن مجسم قرآن ہے کیونکہ مومن کا ہر عمل قرآن کا مظہر ہے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے درسِ قرآن کے ذریعے اپنی تعلیم کا آغاز کس درس گاہ سے کیا تھا؟

ج: مسجد حسام الدین' محلّہ کشمیریاں' سیالکوٹ۔

س: ''آپ نے مذہب' اقتصادیات' سیاسیات' تاریخ' فلسفہ وغیرہ کے علوم پر جتنی بھی کتابیں پڑھی ہیں' ان سب میں آپ نے بلند پایہ کتاب کونسی پائی؟'' کسی کے یہ سوال پوچھنے پر علامہ محمد اقبالؒ نے کیا فرمایا تھا؟

ج: کتاب اللہ یعنی قرآن پاک۔

س: پنجاب یونیورسٹی نے علامہ محمد اقبالؒ کو کون سی اعزازی ڈگری دی تھی؟

ج: ڈاکٹر آف لٹریچر۔

س: ایم۔اے میں علامہ محمد اقبالؒ نے کون سا مضمون پڑھا تھا؟

ج: فلسفہ۔

س: پنجاب یونیورسٹی میں 1899ء میں ایم اے فلسفہ کے کتنے طالب علم تھے؟

ج: صرف ایک' علامہ محمد اقبالؒ۔

س: علامہ محمد اقبالؒ بحیثیت اسسٹنٹ پروفیسر کب اور کہاں مقرر ہوئے؟

ج: عربیک ریڈر مقرر ہونے کے کچھ عرصہ بعد گورنمنٹ کالج لاہور میں۔

س: پاکستان کے کس مشہور شہر کو گلشنِ اقبالؒ کہتے ہیں؟

ج: سیالکوٹ۔

س: گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفے کے کس پروفیسر کے انتقال سے خالی ہونے والی جگہ پر علامہ محمد اقبالؒ کی تقرری ہوئی تھی؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: مسٹر جیمز۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے لندن جانے کا پروگرام کب بنایا تھا؟

ج: E.A.C کے امتحان میں ناکامی کے بعد۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے دوبارہ گریجویشن کہاں سے کی تھی؟

ج: کیمبرج یونیورسٹی کے ٹرینیٹی کالج سے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے پی۔ایچ۔ڈی کے مقالے کا عنوان کیا تھا؟

ج: فلسفۂ عجم۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی نظر میں انسان کی بقا کا راز کس چیز میں مضمر ہے؟

ج: انسانیت کے احترام میں۔

س: ''شاہین'' کی صورت میں علامہ محمد اقبالؒ نے کس کا عکس پیش کیا ہے؟

ج: قوم کے مثالی نوجوان کا۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی بڑی تمنائیں کون کون سی تھیں؟

ج: بارگاہِ نبویؐ میں حاضری اور اسلامی تحقیق کے ایک انسٹی ٹیوٹ کا قیام۔

س: کیا وکالت کے ساتھ ساتھ علامہ محمد اقبالؒ کسی اور پیشے سے بھی منسلک رہے ہیں؟

ج: جی ہاں تدریس۔

س: انگریز علامہ محمد اقبالؒ کو کس سروس میں لینا چاہتے تھے؟

ج: انڈین ایجوکیشنل سروس میں لیکن آپ نے صاف انکار کر دیا۔

س: اقبالؒ اکیڈمی کس شہر میں ہے؟

ج: لاہور۔

urdunovelist.blogspot.com

س: صوبہ سندھ کے کس شہر میں ''گلشنِ اقبالؒ'' واقع ہے؟

ج: کراچی۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی نظر میں خودی کی تعریف بتائیے؟

ج: اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے اور ان سے بھرپور طور پر کام لینے کا نام خودی ہے۔

س: بانگِ درا میں علامہ محمد اقبالؒ کی کون کون سی قصہ نما نظمیں شامل ہیں؟

ج: ایک پرندہ اور جگنو' ایک حاجی مدینے کے راستے میں' سرگزشتِ آدم' حقیقتِ حسن' فردوس میں ایک مکالمہ وغیرہ۔

س: ''حضور رسالت مآب ﷺ'' کے عنوان سے لکھی گئی شاعرِ مشرق کی نظم کا پہلا شعر سنائیں؟

ج: گراں جو مجھ پہ یہ ہنگامہ ہوا
جہاں سے باندھ کے رختِ سفر روانہ ہوا

س: یورپ سے واپسی پر علامہ محمد اقبالؒ نے کون سا پیشہ اختیار کیا تھا؟

ج: وکالت۔

س: علم الاقتصاد کے بعد علامہ محمد اقبالؒ کی سب سے پہلی کتاب کون سی تھی؟

ج: اسرارِ خودی۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے مردِ مومن کے لیے کون سی اصطلاحات وضع کی ہیں؟

ج: مردِ حُر، درویش، فقیر، قلندر، انسانِ کامل اور خلیفۃ اللہ فی الارض وغیرہ۔

urdunovelist.blogspot.com

س: علامہ محمد اقبالؒ کا مردِ مومن کیا ہے؟

ج: فقر اور عشق کا بہترین امتزاج۔

س: بتائیے علامہ محمد اقبالؒ کو سب سے بڑا اعتراض کس نظامِ حکومت پر تھا؟

ج: جمہوریت پر کیونکہ اس سے بالواسطہ طور پر ملوکیت کو تقویت ملتی ہے۔

ہے وہی سازِ کہن مغرب کا جمہوری نظام
جس کے پردوں میں نہیں غیر از نوائے قیصری

س: علامہ محمد اقبالؒ طلباء کو کیا بنانا چاہتے تھے؟

ج: کتاب خواں نہیں بلکہ صاحبِ کتاب۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کا تعلیم کے بارے میں کیا نظریہ تھا؟

ج: تعلیم کو قومی ضرورت کے تابع رہنا چاہیے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے نظریۂ تعلیم میں کون سی چیزیں شامل ہیں؟

ج: دین، سائنس اور حکمت۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے نزدیک اُمتِ مُسلمہ کا عظیم المیہ کیا ہے؟

ج: مغربی طرز کی تعلیم اپنالینا جس نے مسلمان عورت کو جذبۂ امومیت (ممتا) سے بیگانہ کردیا ہے۔

س: بتایئے علامہ محمد اقبالؒ عورت کی تعلیم پر زیادہ زور کیوں دیتے ہیں؟

ج: ان کے خیال میں یہی تمدن کی جڑ ہے۔ عورت کو تعلیم دلانا گویا پورے خاندان کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔

س: اسلام کے متعلق علامہ محمد اقبالؒ کے کیا خیالات تھے؟

ج: اسلام سے قبل ہر مذہب کا رجحان تیرگی، ظلمت، اخفا اور اسرار کی طرف تھا۔ اسلام پہلا مذہب ہے جس نے آزادی کے ساتھ کھلے عام خدائے واحد و قہار کی پرستش کی اور مذہب کو اسرار اور اخفا سے باہر نکالا جس کی حقیقت اسلام کی عبادت گاہوں پر سرسری نگاہ ڈالنے سے آشکار ہو جاتی ہے۔

urdunovelist.blogspot.com

س: مذہب کے بارے میں علامہ محمد اقبالؒ کا نظریہ کیا ہے؟

ج: مذہب بھی کیا چیز ہے کہ کوئی بھی دوسری قوت عقیدے اور ایمان کی قوت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اگر عقیدہ اصلاً غلط بھی ہو لیکن مذہب کے رنگ میں دِل پر قبضہ کر لے تو انسان کے قوائے عمل میں عجیب و غریب حرارت پیدا کر دیتا ہے۔

س: بتایئے علامہ محمد اقبالؒ پنجابی فلموں سے کیوں نفرت کرتے تھے؟

ج: وہ کہتے تھے کہ ان فلموں نے پنجاب، پنجابی کلچر اور پنجاب کی عورت کو قطعی غلط رنگ میں پیش کیا ہے۔

س: ''زندگی کا استحکام اور قیام صرف برسوں کے تسلسل سے نہیں بلکہ زندگی کی بنیاد تو حی و قیوم کے مفہوم پر رکھی گئی ہے''۔علامہ محمد اقبالؒ نے یہ الفاظ کس کتاب میں لکھے ہیں؟

ج: جاوید نامہ۔

س: بتایئے جب علامہ محمد اقبالؒ پر شعری القاء کی کیفیت طاری ہوتی تو اکثر آپ کون سی کتاب منگواتے تھے؟

ج: قرآن مجید۔

س: علامہ محمد اقبالؒ اپنی عمر کے آخری دور میں سب سے زیادہ زور کس بات پر دیتے تھے؟

ج: فقہ اسلامی کی تدوینِ نو پر (ادارے کی بنیاد پر)۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے اپنی نظم لا الٰہ الا اللہ پہلی بار کہاں سنائی تھی؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: انجمن حمایتِ اسلام کے سالانہ اجلاس میں۔

س: انقلابی شاعر کی حیثیت سے علامہ محمد اقبالؒ نے جاگیرداری نظام کے خلاف محنت کشوں کو کیا پیغام دیا ہے؟

ج: ؎ جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہ ہو روزی
اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دو

س: علامہ محمد اقبالؒ نے جاوید نامہ کب لکھنا شروع کیا تھا؟

ج: 1929ء میں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی کون سی نظمیں اب تک لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہیں؟

ج: شکوہ اور جوابِ شکوہ۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے مجموعۂ کلام بانگِ درا کے حصہ اوّل میں کل کتنی نظمیں اور غزلیں ہیں؟

ج: 49 (نظمیں اور غزلیں)

س: علامہ محمد اقبالؒ کے شعر "ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان نئی آن" کا دوسرا مصرعہ بتائیں؟

ج: گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان۔

س: علامہ کی شاعری کا آغاز کس رسالے سے ہوا؟

ج: رسالہ مخزن (لاہور)

س: علامہ محمد اقبالؒ کی تصنیف بانگِ درا کی پہلی نظم کا کیا عنوان ہے؟

ج: ہمالہ۔

urdunovelist.blogspot.com

س: انجمن حمایتِ اسلام لاہور کا انیسواں سالانہ اجلاس کس تاریخ کو منعقد ہوا جس میں علامہ محمد اقبالؒ نے اپنی نظم تصویرِ درد پڑھی تھی؟

ج: 13 اپریل 1904ء کو۔

س: پشتو کے شاعر خوشحال خاں خٹک کے بارے میں ایک نظم اقبالؒ کے کس مجموعۂ کلام میں شامل ہے؟

ج: بالِ جبریل۔

س: حضرت داتا گنج بخشؒ کا ذکر اقبالؒ کی کس کتاب میں ملتا ہے؟

ج: اسرار و رموزِ خودی میں۔

س: پیامِ مشرق میں خصوصاً کشمیر کے لیے علامہ محمد اقبالؒ نے کتنی نظمیں لکھی ہیں؟

ج: تین نظمیں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے شعری مجموعوں کے نام بتایئے؟

ج: پیامِ مشرق 1923ء بانگِ درا 1924ء زبورِ عجم 1927ء جاوید نامہ 1932ء ارمغانِ حجاز 1938ء اسرارِ خودی... رموزِ بے خودی... بال جبریل 1935ء ضربِ کلیم 1936ء... مثنوی پس چہ باید کرد اے اقوامِ مشرق 1936ء... مثنوی مسافر 1933ء۔

س: آپ علامہ محمد اقبالؒ کی نثری تصانیف کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

ج: علم الاقتصاد... فلسفۂ عجم... اسلامی الٰہیات کی جدید تشکیل... مضامینِ اقبالؒ... یہ ان کی نثری تصانیف ہیں۔

س: ''اسلامی الٰہیات کی جدید تشکیل'' انگریزی خطبات ہیں جو علامہ محمد اقبالؒ نے مدراس اور علی گڑھ میں 29-1928ء میں دیئے تھے۔ بتایئے اس مجموعے میں کتنے لیکچر شامل ہیں اور یہ کب شائع ہوئے تھے؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: 7 لیکچر... جو 1934ء میں شائع ہوئے۔

س: افغانستان کی چند روزہ سیاحت کے بعد علامہ محمد اقبالؒ کے شاعرانہ جذبات و تاثرات ایک تصنیف میں ڈھل گئے۔ اس تصنیف کا نام بتایئے؟

ج: مثنوی مسافر۔

س: والدہ کی موت کے غم کا اظہار علامہ محمد اقبالؒ نے اپنی کس نظم میں کیا ہے؟

ج: والدہ مرحومہ کی یاد میں۔

س: ہسپانیہ کی سیاحت کے دوران علامہ محمد اقبالؒ نے کون کون سی نظمیں لکھیں؟

ج: مسجدِ قرطبہ' دُعا' ہسپانیہ' طارق کی دُعا (اندلس کے میدانِ جنگ میں) عبد الرحمٰن اوّل کا بویا ہوا کھجور کا پہلا درخت سرزمینِ اندلس میں' قید خانہ میں معتمد کی فریاد۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے اپنی کن نظموں میں مسلمانوں کو فکر و خیال میں ندرت اور جہد و عمل میں انقلابی قوت پیدا کرنے کی تلقین کی ہے؟

ج: ترانۂ ملی، وطنیت، شکوہ، خطاب بہ جوانانِ اسلام، شمع و شاعر، طلوعِ اسلام اور خضرِ راہ وغیرہ۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے سر محمد شفیع کی کس قرارداد کو پنجاب کے مسلمانوں کے احساسات کا آئینہ قرار دیا تھا؟

ج: 13 نومبر 1927ء کی قرارداد، اپنے اس روز جاری کیے گئے بیان میں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے پنجاب پروونشل مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری کی ذمہ داریاں کب سنبھالیں؟

ج: 20 جنوری 1927ء۔

urdunovelist.blogspot.com

س: پنجاب میں پروونشل مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری علامہ محمد اقبالؒ تھے صدر کا نام بتائیے؟

ج: سر محمد شفیع۔

س: قائداعظمؒ نے اپنے کس خط میں علامہ محمد اقبالؒ کو مسلم لیگ کا اجلاس دہلی کے بجائے لاہور میں بلانے کے لئے رسمی دعوت نامہ بھیجنے کا لکھا تھا؟

ج: 2 مارچ 1938ء کے خط میں۔

س: جب قائداعظمؒ نے آل انڈیا مسلم لیگ مرکزی پارلیمانی بورڈ کے ارکان کے ناموں کا اعلان کیا تو پنجاب سے سرِ فہرست کس کا نام تھا؟

ج: علامہ محمد اقبالؒ۔

س: پنجاب پروانشل مسلم لیگ کے اجلاس میں علامہ محمد اقبالؒ نے دہلی تجاویز کے متعلق قرارداد کب پیش کی تھی؟

ج: یکم مئی 1927ء کو۔

س: 3 اکتوبر 1937ء کے خط میں علامہ محمد اقبالؒ نے قائد اعظمؒ پر کس شے کے نفاذ پر زور دیا تھا؟

ج: پانچ صوبوں میں مسلم حکومتوں کے قیام اور بلوچستان میں اصلاحات کے نفاذ پر۔

س: ''میں اس دن جبکہ ہمارے عظیم ملی شاعر، فلاسفر اور مفکر اقبالؒ کا یوم منایا جا رہا ہے خلوصِ قلب سے انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ ان کی روح کو بے پایاں رحمت سے ابدی اطمینان بخشیں۔'' 1944ء میں یوم اقبالؒ کے موقع پر یہ خراجِ عقیدت کس نے پیش کیا تھا؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے۔

س: آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے دہلی اجلاس میں قائد اعظمؒ کی زیرِ صدارت علامہ محمد اقبالؒ کے لیے تعزیتی قرارداد کب منظور کی گئی تھی؟

ج: 4 دسمبر 1938ء۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے قائد اعظمؒ کو اپنا وہ سب سے اہم خط کب لکھا جس میں اُنہوں نے ان پر زور دیا تھا کہ مسلم لیگ کو عوامی جماعت بنایا جائے؟

ج: 28 مئی 1937ء۔

س: قائد اعظمؒ نے 22 نومبر 1942ء کو مزار اقبالؒ پر کن لوگوں کے ساتھ فاتحہ پڑھی؟

ج: میاں بشیر احمد (سابق مدیر ہمایوں) اور مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے کارکنوں کے ساتھ۔

س: آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ الہ آباد میں علامہ محمد اقبالؒ کے انگریزی خطبۂ صدارت کا خلاصہ اُردو میں کس نے مجمع کے سامنے پیش کیا تھا؟

ج: محمد یعقوب۔

س: ''1929ء ہی سے میرے اور علامہ محمد اقبالؒ کے خیالات میں یکسانیت اور ہم آہنگی پیدا ہو چکی تھی۔'' قائداعظمؒ نے یہ الفاظ اپنے خط میں کسے لکھے تھے؟

ج: انعام اللہ خان کو 16 مئی 1944ء کے ایک خط میں۔

س: قائداعظمؒ اور علامہ محمد اقبالؒ کی بیرونِ ملک کہاں ملاقات ہوئی تھی؟

ج: لندن میں۔

س: ''شریعتِ اسلام کا نفاذ اس ملک میں ناممکن ہے جب تک مسلمانوں کی آزاد مملکت نہ ہو۔'' یہ الفاظ علامہ محمد اقبالؒ نے کس شخصیت کو لکھے تھے؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: قائداعظم محمد علی جناحؒ۔

س: ''آپ ہی وہ واحد مسلمان ہیں جن کی ذاتِ گرامی سے مسلم جماعت اس طوفانِ بلا میں جو شمال مغربی ہندوستان اور شاید ملک کے گوشے گوشے سے اُٹھنے والا ہے رہنمائی کی توقع رکھتی ہے۔'' بتایئے علامہ محمد اقبالؒ نے یہ الفاظ کس شخصیت کے بارے میں لکھے تھے؟

ج: قائداعظم محمد علی جناحؒ کے بارے میں۔

س: ''میرے پاس کوئی سلطنت ہوتی اور مجھ سے کہا جاتا کہ اقبالؒ اور سلطنت میں سے کسی ایک کو چن لو تو میں اقبالؒ کو چنتا۔'' علامہ محمد اقبالؒ کے لیے یہ بات کس نے کہی تھی؟

ج: قائداعظم محمد علی جناحؒ نے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے آل انڈیا مسلم لیگ کے جس پہلے اجلاس سے خطاب کیا، وہ کس سن میں منعقد ہوا تھا؟

ج: 1930ء۔

س: 30 دسمبر 1930ء کو کس اجلاس میں علامہ محمد اقبالؒ نے شرکت کی تھی؟

ج: آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس الہ آباد۔

س: کس سن میں علامہ محمد اقبالؒ قائداعظمؒ کے حامی و مشیر بن گئے تھے؟

ج: جب 1935ء میں قائداعظمؒ مسلم لیگ کے مستقل صدر بن گئے۔

س: قائداعظمؒ نے کس کتاب کے پیش لفظ کے آخر میں قراردادِ پاکستان 23 مارچ 1940ء کا ذکر کیا ہے؟

ج: علامہ محمد اقبالؒ کے خطوط جناح کے نام۔

urdunovelist.blogspot.com

س: علامہ محمد اقبالؒ سے ایک بار یہ سوال کیا گیا تھا "آپ عالمگیر مسلم برادری کے قائل ہیں اور وطن اور قومیت کے نظریہ کو قاتلِ انسانیت تصور کرتے ہیں تو پھر آپ نے برصغیر میں مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کا نعرہ کیوں لگایا ہے؟" اس کے جواب میں آپ نے کیا فرمایا تھا؟

ج: "میں لسانی اور جغرافیائی بنیادوں پر قومیت کا قائل نہیں۔ پاکستان کا حصول ایک تحریک اور ایک مقصد کی طرف قدم ہے۔ پاکستان کی حیثیت ایک مرکز کی ہوگی جہاں سے اس تحریک کو آگے چلنا ہے کہ ساری دُنیا کے مسلمان اس طرح ایک پلیٹ فارم پر کھڑے ہو سکتے ہیں۔"

س: علامہ محمد اقبالؒ کی وفات پر قائداعظمؒ نے کن الفاظ میں تعزیت کا پیغام بھیجا تھا؟

ج: ''ڈاکٹر اقبالؒ اسلام کے قابلِ احترام فرزندوں میں سے ایک تھے۔ وہ خدا شناس، درویش، فلسفی اور مفکر تھے۔ اُنہوں نے اسلام کی جو خدمات انجام دیں وہ قابلِ قدر ہیں۔ ان کی وفات سے مسلمانانِ ہند کو جس قدر نقصان پہنچا ہے، اس کی تلافی ناممکن ہے۔''

س: اگست 1937ء کے آغاز میں پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے کون سے ارکان علامہ محمد اقبالؒ کی تائید وحمایت حاصل کرنے ''جاوید منزل'' پہنچے تھے؟

ج: ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، حمید نظامی اور عمادالدین احمد۔

س: ستمبر 1937ء کے اواخر میں پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے آل انڈیا مسلم لیگ کی قراردادِ لاہور سے اڑھائی سال پہلے کس کی قیادت میں قیامِ پاکستان کو اپنا نصب العین بنا لیا تھا؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: علامہ محمد اقبالؒ۔

س: دو قومی نظریے کی وضاحت علامہ محمد اقبالؒ نے کب کی تھی؟

ج: 1909ء میں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے دو قومی نظریے کی بابت بتائیے؟

ج: ''پہلے میں اس خیال کا حامی رہ چکا ہوں کہ مذہب کا امتیاز اُٹھ جانا چاہئے مگر اب خیال یہ ہے کہ قومی تشخص کو محفوظ رکھنا ہندوؤں اور مسلمانوں، دونوں کے لیے ضروری ہے۔ ہندوستان میں مشترک قومیت کے پیدا کرنے کا خیال اگرچہ نہایت خوبصورت ہے تاہم موجودہ حالات کے لحاظ سے ناقابلِ عمل ہے۔''

س: سرسید احمد خان کے کون سے پوتے علامہ محمد اقبالؒ کے گہرے دوست تھے؟

ج: سرراس مسعود۔

س: مولانا محمد علی جوہر کی وفات کے بعد ان کے متعلق علامہ محمد اقبالؒ نے کیا فرمایا تھا؟

ج: مسجد اقصیٰ میں آخری قیام گاہ کا میسر آنا اُن کی خوش نصیبی ہے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی پہلی کتاب 'علم الاقتصاد' میں زبان کی اصلاح کس مشہور ادیب نے کی تھی؟

ج: مولانا شبلی نعمانی نے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کب موتمر اسلامی کے صدر منتخب ہوئے تھے؟

ج: دسمبر 1931ء میں۔

س: قائداعظمؒ کے نام علامہ محمد اقبالؒ کے کن خطوط سے قیام پاکستان کی واضح جھلک ملتی ہے؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: 25 مئی 1937ء اور 21 جون 1937ء۔

س: موتمر اسلامی سے وطن واپسی پر علامہ محمد اقبالؒ کے سفر کی رُوداد کس نے شائع کی تھی؟

ج: سول اینڈ ملٹری گزٹ نے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ سب سے پہلے بھوپال کب تشریف لے گئے تھے؟

ج: 9 مئی 1931ء۔

س: اس انجمن کا نام بتایئے جس کے علامہ محمد اقبالؒ شروع میں سیکرٹری پھر صدر مقرر ہوئے اور آخر میں اپنی شدید علالت کے باعث اس کی صدارت سے مستعفی ہو گئے تھے؟

ج: انجمن حمایتِ اسلام لاہور۔

س: دوسری گول میز کانفرنس میں برصغیر کے مسلمان نمائندوں میں علامہ محمد اقبالؒ کے ساتھ اور کون رہنما شامل تھے؟

ج: قائداعظم محمد علی جناحؒ مولانا شوکت علی مولانا شفیع داؤدی اور سرآغاخان۔

س: برطانیہ روانہ ہونے سے قبل علامہ محمد اقبالؒ کو فلسطین کے کس مفتیٔ اعظم کی طرف سے موتمر اسلامی میں شرکت کا دعوت نامہ موصول ہوا تھا؟

ج: امین الحسینی۔

س: 1933ء میں علامہ محمد اقبالؒ کی کس مشہور شخصیت سے ملاقات ہوئی تھی؟

ج: میسولینی۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے اپنی عملی سیاسی زندگی کا آغاز کس سن میں کیا؟

ج: 1926ء

urdunovelist.blogspot.com

س: علامہ محمد اقبالؒ پنجاب کونسل کے رکن کب منتخب ہوئے؟

ج: 1926ء میں۔

س: بتایئے علامہ محمد اقبالؒ نے سپین کا دورہ کب فرمایا تھا؟

ج: 1932ء میں۔

س: اسلامی حکومت کے خاتمے کے سات سو سال بعد مسجد قرطبہ میں پہلی اذان کس نے دی تھی؟

ج: علامہ محمد اقبالؒ۔

س: نومبر 1933ء میں علامہ محمد اقبالؒ کس شخصیت کی دعوت پر افغانستان گئے تھے؟

ج: والیٔ افغانستان نادر شاہ۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے وکالت کا آغاز کس شہر سے کیا تھا؟

ج: لاہور سے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے موچی دروازے کے باغ میں ایک جلسۂ عام کے دوران اپنی نظم جوابِ شکوہ کب سنائی تھی؟

ج: 1914ء میں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے ہندوستان کے مسلمانوں کے متعلق کیا فرمایا تھا؟

ج: میر امدت العمر کا مطالعہ اور مشاہدہ مجھے یقین دلا چکا ہے کہ یہ لوگ بالکل بے کار ہیں بالخصوص ہندوستان کے تعلیم یافتہ مسلمان۔

س: علامہ محمد اقبالؒ گھر میں کس شے کی موجودگی پسند نہیں کرتے تھے؟

ج: گرامو فون اور ریڈیو۔

urdunovelist.blogspot.com

س: علامہ محمد اقبالؒ بچوں کو اکثر کن لوگوں کی باتیں سنایا کرتے تھے؟

ج: حضرت خالدؓ بن ولید اور حضرت عمر فاروقؓ کی۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کو کن لوگوں سے محبت اور کن سے سخت نفرت تھی؟

ج: درویشوں اور فقیروں سے بہت محبت تھی لیکن پیشہ ور درویشوں اور فقیروں سے سخت نفرت کرتے تھے۔

س: پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ابتدائی اخراجات کے سلسلے میں کس بزرگ نے مالی امداد دینے کا وعدہ کیا تھا؟

ج: علامہ محمد اقبالؒ نے۔

س: "میں عام لوگوں کو ڈاڑھی رکھنے کی تاکید کرتا رہتا ہوں لیکن میرے نزدیک آپ جیسے شخص پر جس نے لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کے قلوب میں ایمان اور عقل کے چراغ روشن کر دیئے ہیں' ڈاڑھی کے معاملے میں سختی کرنا مناسب نہیں۔"
علامہ محمد اقبالؒ کو یہ الفاظ کس بزرگ نے کہے تھے؟

ج: قصبہ شرقپور کے بزرگ حضرت میاں شیر محمدؒ نے۔

س: طلبہ کے ساتھ علامہ محمد اقبالؒ کا برتاؤ کیسا تھا؟

ج: ناصحانہ اور مشفقانہ۔

س: علامہ محمد اقبالؒ دن رات میں کتنی بار کھانا کھاتے تھے؟

ج: ایک بار۔

س: رات کو سوتے وقت علامہ محمد اقبالؒ کیا پیتے تھے؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: دُودھ۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کو کون سی سبزی پسند تھی؟

ج: گوشت میں پکی ہر سبزی۔

س: اقبالؒ کا ناشتہ کن اشیاء پر مشتمل ہوتا تھا؟

ج: صرف لسی یا ایک آدھ بسکٹ اور چائے۔

س: بتایئے علامہ محمد اقبالؒ کو کیسی غذائیں پسند تھیں؟

ج: وہ سب غذائیں جو ذائقے' رنگ اور خوشبو کے اعتبار سے عمدہ ہوتیں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ پان اسلامک ڈش ("Pan Islamic Dish") کسے کہتے تھے؟

ج: پلاؤ اور کباب کو۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی سب سے مرغوب غذا کیا تھی؟

ج: پلاؤ اور کباب۔

س: پھلوں میں علامہ محمد اقبالؒ کو کیا مرغوب تھا؟

ج: آم۔

س: گرمیوں میں علامہ محمد اقبالؒ فجر کی نماز کہاں پڑھتے تھے؟

ج: صحن میں رکھے تخت پر۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی بیٹی منیرہ اگر کبھی بالوں کو دو حصوں میں گوندھ لیتی تو آپ کیا فرماتے تھے؟

ج: اپنے بال اس طرح مت گوندھا کرو، یہ یہودیوں کا انداز ہے۔

urdunovelist.blogspot.com

س: علامہ محمد اقبالؒ کو کس مشغلے کا شوق تھا؟

ج: کبوتر بازی کا۔

س: علامہ محمد اقبالؒ جاوید اقبال کو اکثر کیا کھیل کھیلنے کی نصیحت فرماتے تھے؟

ج: کشتی لڑنے کی اور اس غرض کے لیے گھر کے صحن میں ایک اکھاڑہ بھی بنوا رکھا تھا۔

س: عیدِ قربان پر علامہ محمد اقبالؒ اپنے فرزند جاوید اقبال کو کیا تاکید فرماتے تھے؟

ج: بکرے ذبح ہونے کے وقت وہ وہاں موجود رہے۔

س: حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مزار پر جو سرہند میں واقع ہے، آپ نے جاوید کی پیدائش کے تھوڑے دن بعد حاضر ہو کر خدا سے کیا دُعا مانگی تھی؟

ج: کہ وہ نومولود کو زمانہ حاضر کی خرافاتوں کی ناپاکی سے پاک کر دے۔

س: جب علامہ محمد اقبالؒ کے دوست اُن کی کرائے پر لی ہوئی بوسیدہ کوٹھی کا کرایہ کم کرانے کے لیے کہتے تو آپ کیا جواب دیتے تھے؟

ج: ”مجھے کرایہ کم کرانے کی تحریک شروع کرتے ہوئے شرم آتی ہے کیونکہ یہ کوٹھی ایک بیوہ کی ہے جس کی گزر اوقات کا واحد ذریعہ اس سے حاصل ہونے والا کرایہ ہے۔“

س: ہر مہینے کی کون سی تاریخ کے بعد علامہ محمد اقبالؒ کوئی مقدمہ نہیں لیتے تھے؟

ج: 10 تاریخ کے بعد۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے باقاعدگی کے ساتھ قرآن کی تلاوت کب سے شروع کی تھی؟

ج: بچپن ہی سے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے دس سالہ وکالت میں کل کتنی رقم پس انداز کی تھی؟

ج: تقریباً بیس پچیس ہزار روپے۔

urdunovelist.blogspot.com

س: علامہ محمد اقبالؒ کی وفات پر لاہور کا کیا حال تھا؟

ج: لاہور میں کہرام مچ گیا' ماتمی جلوس نکلنے لگے اور شہر میں عام تعطیل کا اعلان کر دیا گیا۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کا جنازہ کس وقت اُٹھا تھا؟

ج: پانچ بجے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے جنازے میں کتنے لوگ تھے؟

ج: لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ تل دھرنے کی جگہ نہ تھی' ہر شخص غمزدہ و افسردہ تھا۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی نماز جنازہ کہاں پڑھی گئی تھی؟

ج: اسلامیہ کالج لاہور کے وسیع میدان میں۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی تدفین رات دس بجے کیوں مکمل ہوئی؟

ج: کیونکہ آخری دیدار کرنے والوں کا ہجوم اس قدر زیادہ تھا کہ تدفین آٹھ بجے سے شروع ہو کر دس بجے مکمل ہوئی۔

س: بتایئے علامہ محمد اقبالؒ کے مزار کی تعمیر کا کام کب شروع ہوا تھا؟

ج: 1946ء میں۔

س: مزارِ اقبالؒ کا ڈیزائن کس نے بنایا تھا؟

ج: حیدر آباد کے ماہرِ تعمیرات زین یار جنگ نے۔

س: مزارِ اقبالؒ کی لوح اور تعویز کس حکومت نے بھیجے تھے؟

ج: حکومتِ افغانستان نے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کے مزار کا تعویز اور کتبہ کس پتھر سے تیار کیا گیا ہے؟

urdunovelist.blogspot.com

ج: دُنیا کے ایک قیمتی پتھر (Lapislazuli) سے۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کو ورثے اور ماحول سے کیا شے ملی تھی؟

ج: دین سے لگاؤ۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے بالوں میں خضاب لگانا کب بند کر دیا تھا؟

ج: جاوید اقبال کی والدہ کے انتقال کے بعد۔

س: علامہ محمد اقبالؒ نے اپنے بچوں کے لیے سرپرست مقرر کرنے کے بعد وصیت نامہ لکھ کر سب رجسٹرار لاہور کے دفتر میں کب محفوظ کرایا تھا؟

ج: 1937ء میں۔

س: قیامِ یورپ کے دوران علامہ محمد اقبال کس چیز سے بہت بیزار تھے؟

ج: مغربی قوم پرستی۔

س: علامہ محمد اقبالؒ کی تاریخ وفات بتایئے؟

ج: 21 اپریل 1938ء کو صبح پانچ بجے۔

س: مزار اقبالؒ کی تعمیر کا تمام خرچ کس طرح پورا ہوا تھا؟

ج: حکیم الاُمت کے خیر خواہوں، مداحوں اور عقیدت مندوں کی نجی کوششوں سے۔

س: مزار اقبالؒ کس پتھر سے بنا ہوا ہے؟

ج: اندر سے سنگِ مرمر اور باہر سے سنگِ سرخ کا۔

☆☆☆

urdunovelist.blogspot.com